© rasailojaraid.com

شوال المکرّم کے چھ روزے

عبداللطیف معتصم

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے مسلمانوں کو سال بھر میں وقتاً فوقتاً روزہ رکھنے کی ترغیب تو دی ہے تاہم بعض ایام کی تخصیص بھی کی ہے کہ اس میں روزہ رکھنا دوسرے دنوں کی بہ نسبت زیادہ اجر وثواب کا باعث ہے، ان ایام میں شعبان کے روزے، عاشورہ محرم کے روزے، ایام بیض، یعنی ہر ماہ کے ۱۳، ۱۴ اور ۱۵ تاریخ کے روزے، ہر ہفتے کے پیر اور جمعرات کے روزے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے تشریعی حکمت کے پیش نظر ان ایام کے روزے رکھنے کی ترغیب دی ہے اور اسکے ساتھ شوال المکرم کے چھ روزوں کی بھی ترغیب دی ہے۔

ان چھ روزوں کی ترغیب درحقیقت رمضان المبارک کے روزوں کے تسلسل کو کسی نہ کسی طرح برقرار رکھنا ہے اس سلسلے میں روایات بہت زیادہ ہیں تاہم حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی روایت پر اکتفا کرتے ہیں۔

چنانچہ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ......

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ماہ رمضان کے روزے رکھے اس کے بعد ماہ شوال میں چھ نفلی روزے رکھے تو اس کا یہ عمل ہمیشہ روزہ رکھنے کے برابر ہوگا'' (مسلم/۳۶۹، ترمذی/۱۵۸/۱)

حضرت مولانا محمد منظور نعمانیؒ اپنی معروف تصنیف ''معارف الحدیث'' میں تحریر فرماتے ہیں کہ رمضان کا مہینہ اگر ۲۹ ہی دن کا ہو تب بھی اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے ۳۰ روزوں کا ثواب دیتے ہیں اور شوال کے ۶ نفلی روزے شامل کرنے کے بعد روزوں کی تعداد ۳۶ ہو جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے کریمانہ قانون " **الحسنة بعشر امثالها** " (ایک نیکی کا ثواب دس گنا) کے مطابق ۳۶ کا دس گنا ۳۶۰ ہو جاتا ہے اور پورے سال کے دن ۳۶۰ سے کم ہی ہوتے ہیں...... پس جس نے پورے رمضان المبارک کے روزے رکھنے کے بعد شوال میں ۶ نفلی روزے رکھے وہ اس حساب سے ۳۶۰ روزوں کے ثواب کا مستحق ہوگا پس اجر وثواب کے لحاظ سے یہ ایسا ہی ہوا جیسے کوئی بندہ سال کے ۳۶۰ دن برابر روزے رکھے۔

اس فضیلت کے پیش نظر ہمیں چاہئے کہ ہم شوال المکرم کے ان چھ روزوں کا بھرپور اہتمام کریں۔

© rasailojaraid.com